مرکزی جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ میانوالی

اصطلاحات

مقدمہ فی الفصاحۃ والبلاغۃ

مقدمہ

تعریفات	نام
بیان کرنا اور ظاہر کرنا	فصاحت کا لغوی معنٰی
اصطلاح میں کلمہ، کلام اور متکلم کی صفت واقع ہونا ہے۔	فصاحت کا اصطلاحی معنٰی
کلمہ میں فصاحت سے مراد یہ ہے کہ وہ کلمہ تنافر حروف، مخالفت قیاس اور غرابت سے محفوظ ہو۔	فصاحت کلمہ
تنافر حروف سے مراد کلمہ کے اندر ایسے وصف کا پایا جانا جس کی وجہ سے وہ کلمہ زبان پر بھاری ہو اور بولنے میں تنگی ہو۔	تنافر حروف
مخالفت قیاس سے مراد کلمہ کا صرفی قانون کے مطابق نہ ہونا۔	مخالفت قیاس
کلمہ کے معنٰی کا ظاہر نہ ہونا۔	غرابت
کلام کا مختلف کلمات کے اجتماع سے ہونے والے کلمات کے تنافر، ضعف التالیف اور تعقید سے محفوظ ہونا مگر اس کے کلمات فصیح ہوں۔	فصاحت کلام
کلام میں ایسا وصف جو اُس کلام کو زبان پر ثقیل کرنے کے ساتھ ادائیگی کو بھی مشکل کر دے۔	تنافر کلام
کلام کا کسی نحوی قاعدہ قانون پر نہ ہونا	ضعف التالیف
تعقید سے مراد کلام کے مرادی معنٰی پر اس کی دلالت کچھ مخفی اور پوشیدہ ہو۔ تعقید کی دو قسمیں ہیں۔(1)تعقید لفظی (2)تعقید معنوی	تعقید
تعقید میں پایا جانے والا اخفاء الفاظ کی تقدیم و تاخیر یا کسی فعل کے سبب ہو۔	تعقید لفظی
اگر کلام کے اندر اخفاء ایسے مجازات و کنایات کے استعمال کے سبب سے معنٰی میں پایا جائے کہ جن سے مراد سمجھی نہ جاسکے۔	تعقید معنوی
متکلم سے فصیح ہونے سے مراد ایسا ملکہ ہے جس کے ساتھ متکلم مقصود کو کلام فصیح کے ذریعے بیان کرنے پر قادر ہو اور وہ کلام کسی بھی غرض میں ہو۔	فصاحت متکلم
کسی جگہ پہنچ جانا اور رُک جانا	بلاغت کا لغوی معنٰی
کلام اور متکلم کی صفت واقع ہونا	بلاغت کا اصطلاحی معنٰی
کلام کو مقتضٰی حال کے مطابق لانا اور پورا کلام فصیح بھی ہو۔	بلاغت کلام
حال کا دوسرا نام "مقام" بھی ہے حال ایسے امر کو کہتے ہیں جو متکلم کو اپنی عبارت ایک خاص صورت کے مطابق لانے پر اُبھارے۔	حال
مقتضٰی کو "اعتبار مناسب" بھی کہتے ہیں مقتضٰی کی تعریف یہ ہے کہ مقتضٰی اور اعتبار مناسب اس مخصوص صورت کو کہتے ہیں جس کے مطابق عبارت لائی جائے	مقتضٰی
ایسا ملکہ ہے جس کے ساتھ متکلم کسی بھی غرض میں اپنے مقصود کو کلام بلیغ کے ساتھ تعبیر کرنے پر قادر ہو جائے جس جہت سے چاہے۔	بلاغت متکلم

علم المعانی

نام	تعریف
علم المعانی کی تعریف	وہ علم جس کے ذریعے عربی الفاظ کے احوال کو پہچانا جائے اور وہ احوال جن کے سبب لفظ مقتضیٰ حال کے مطابق ہوتا ہے۔ کلام کی صورتیں مختلف ہوتی ہیں احوال کے مختلف ہونے کی وجہ سے

(پہلا باب خبر و انشاء کے بیان میں)

نام	تعریفات
خبر کی تعریف	وہ کلام جس کے قائل کے قول کو سچا یا جھوٹا کہا جاسکے۔
انشاء کی تعریف	وہ کلام جس کے قائل کے قول کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جاسکے۔
صدق خبر	صدق خبر سے مراد یہ ہے کہ وہ خبر واقع کے مطابق ہو۔
کذب خبر	کذب خبر سے مراد یہ ہے کہ وہ خبر واقع کے مطابق نہ ہو۔
جملہ فعلیہ	جملہ فعلیہ کی وضع اس لیے ہوتی ہے کہ وہ ایک خاص زمانہ میں اختصار کے ساتھ حدوث فعل کا فائدہ دے۔ اگر یہ جملہ فعلیہ فعل مضارع ہو تو قرینہ کے پائے جانے کے ساتھ استمرار تجددی کا فائدہ دے گا۔
جملہ اِسمیہ	جملہ اِسمیہ صرف مسند الیہ کے لیے مسند کو ثابت کرنے کے لیے ہی وضع کیا گیا ہے۔ اگر اِسکی خبر میں فعل نہ ہو تو قرینہ کے پائے جانے کے ساتھ استمرار کا فائدہ بھی دیتا ہے۔
فائدۃ الخبر	اپنے مخاطب کو اُس حکم کے بارے میں خبر دینا جو اس جملہ میں پائی جارہی ہے
لازم فائدۃ الخبر	جس میں خبر سے مقصود صرف یہ بتانا ہوتا ہے کہ متکلم کو بھی اس خبر کے بارے میں علم ہے۔
خبر ابتدائی	اگر مخاطب بالکل حکم سے خالی الذہن ہے تو اب بغیر تاکید کے اس کے ساتھ سادہ سا کلام کیا جائے
خبر طلبی	اگر مخاطب کو خبر کے بارے میں کوئی شک ہو اور درست خبر جاننا چاہتا ہو تو کلام کے ساتھ تاکید لانا پسندیدہ ہے
خبر انکاری	اگر مخاطب خبر کا انکار کرتا ہو تو اس کے انکار کے لحاظ سے ایک، دو یا کبھی اس سے زائد دفعہ تاکید لانا واجب ہے
انشاء طلبی	جس میں کسی مطلوبہ چیز کو طلب کیا جائے اور طلب کرتے وقت وہ مطلوب حاصل نہ ہو
انشاء غیر طلبی	جس میں طلب ہی نہ ہو
امر کی تعریف	خود کو بلند کرتے ہوئے فعل کو طلب کیا جائے
نہی کی تعریف	خود کو بڑا کرتے ہوئے کسی سے فعل کے نہ کرنے اور اس سے باز رہنے کو طلب کرنا
استفہام کی تعریف	کسی چیز کے بارے علم کو طلب کرنا
حروف استفہام	ھمزہ، ھل، ما، من، متی، ایان، کیف، این، انی، کم، ای
تصور کی تعریف	کسی مفرد کے ادراک اور علم حاصل کرنے کو تصور کہتے ہیں
تصدیق کی تعریف	دو چیزوں کے مابین نسبت کے بارے علم حاصل کرنے کو تصدیق کہتے ہیں
ھل بسیطہ کی تعریف	اگر ھل کے ذریعے کسی چیز کے وجود کے حوالے سے سوال کیا جائے تو اسے ھل بسیطہ کہتے ہیں۔

ھل مرکبہ کی تعریف	اگر حل کے ذریعے ایک چیز کے لیے دوسری چیز کو ثابت کرنے کے بارے میں سوال کیا جائے تو اسے ھل مرکبہ کہتے ہیں۔
تمنی کی تعریف	کسی پسندیدہ چیز کو طلب کرنا جس کے محال ہونے یا وقوع بعید ہونے کی وجہ سے حصول کی امید نہ ہو اسے تمنی کہتے ہیں تمنی کے لیے چار حروف استعمال ہوتے ہیں جن میں ایک اصلیہ "لیت" جبکہ تین غیر اصلیہ "ھل، لو، لعل" ہیں
ترجی کی تعریف	جب بھی کوئی معاملہ ایسا ہو کہ حصول ممکن ہو اور اس کا انتظار بھی ہو اس کو ترجی کہتے ہیں۔ ترجی کے لیے دو حروف استعمال ہوتے ہیں (1) عسیٰ (2) لعل
نداء کی تعریف	اَدعُو فعل کے قائم مقام کسی حرف کے ساتھ کسی کی توجہ اپنی طرف مبذول کروانا نداء کہلاتا ہے۔
حروف نداء	حروف نداء کل آٹھ ہیں اور وہ یہ ہیں "یا، ھمزہ، ای، وآ، وآی، ایا، ھیا، وا (ھمزہ اور ای قریب کی طرف باقی سب بعید کی طرف اشارہ کے لیے آتے ہیں۔

(چوتھا باب تعریف و تنکیر کے بیان میں)

نام	تعریفات
مقام تعریف	جب مخاطب کو یہ سمجھانا مقصود ہو کہ کلام کسی معین چیز کے ساتھ ملا ہوا ہے تو اسے مقام تعریف کہتے ہیں۔
مقام تنکیر	جب مخاطب کو یہ سمجھانا مقصود نہ ہو کہ کلام کسی معین چیز کے ساتھ ملا ہوا ہے تو اسے مقام تنکیر کہتے ہیں۔
اسم ضمیر	کسی بھی اسم کو اس وقت بطور ضمیر معرفہ لاتے ہیں کہ جب اس کو متکلم، مخاطب یا غائب لایا جانے کا مقام ہو لیکن اختصار کے ساتھ
اسم علم	اس لیے لایا جاتا ہے کہ اس کے معنیٰ کو سامع کے ذہن میں اس کے مخصوص نام کے ساتھ حاضر کیا جائے۔
اسم اشارہ	اسم اشارہ اس وقت لاتے ہیں جب اس کا معنیٰ سامع کے ذہن میں حاضر کرنے کا یہی طریقہ رہ جائے۔
اسم موصول	اسم موصول کے ساتھ اسم کو اس وقت معرفہ لایا جاتا ہے جب یہی طریقہ متعین ہو سامع کے ذہن میں معنیٰ کو حاضر کرنے کا۔
معرف بلام	ایسا معرفہ تب لایا جاتا ہے کہ جب کسی لفظ سے اس کی جنس کو حکایت کرنا مقصود ہو۔
معرف بالاضافہ	ایسا معرفہ تب لایا جاتا ہے کہ جب مخاطب کے ذہن میں کوئی معنیٰ حاضر کرنے کے لیے اس وقت یہی طریقہ متعین ہو۔
منادی (معرف بالنداء)	جب مخاطب کا کوئی خاص عنوان معلوم نہ ہو اسم کو معرف بالنداء ذکر کرتے ہیں۔
اسم نکرہ کی تعریف	اس وقت لایا جاتا کہ جس سے اس کلمہ کو حکایت و تعبیر کر رہے ہیں اس میں معرفہ والی صورت معلوم نہ ہو۔

(پانچواں باب اسم کو مقید یا مطلق رکھنے کے بیان میں)

نام	تعریفات
مطلق کی تعریف	
مقید کی تعریف	
نعت	
عطف بیان	
عطف نسق (معطوف بحرف)	

(چھٹا باب قصر کے بیان میں)

نام	تعریفات
قصر کی تعریف	قصر ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ایک مخصوص انداز و طریقہ سے خاص کرنے کو کہتے ہیں۔ قصر کی دو اقسام ہیں (1) قصرِ حقیقی (2) قصرِ اضافی
قصرِ حقیقی کی تعریف	اس سے مراد یہ ہے کہ اس میں ہونے والا اختصاص واقع اور حقیقت کے مطابق ہو نہ کہ کسی دوسری چیز کی طرف اضافت کے اعتبار سے
قصرِ اضافی کی تعریف	اس سے مراد یہ ہے کہ جس میں اختصاص صرف کسی معین شئے کی طرف نسبت کے لحاظ سے ہو مخاطب کے حال کے اعتبار سے قصرِ اضافی کی تین اقسام ہیں۔(1) قصرِ افراد (2) قصرِ قلب (3) قصرِ تعیین
قصرِ افراد کی تعریف	جب مخاطب شرکت کا اعتقاد رکھتا ہو تو مفرد کا قصر کرنا
قصرِ قلب کی تعریف	جس حکم کے عکس کا مخاطب اعتقاد رکھتا ہو اُسی کے اُلٹ ہونے کا قصر کرنا
قصرِ تعیین کی تعریف	جب مخاطب کسی ایک غیر معین کا اعتقاد رکھے تو تعیین کا قصر کرنا

(ساتواں باب وصل اور فصل کے بیان میں)

نام	تعریفات
وصل کی تعریف	ایک جملے کا دوسرے جملے پر عطف کرنا وصل کہلاتا ہے۔
فصل کی تعریف	ایک جملے کا دوسرے جملے پر عطف نہ کرنا فصل کہلاتا ہے۔

(آٹھواں باب ایجاز، اطناب اور مساوات کے بیان میں)

نام	تعریفات
مساوات	اپنے معنیٰ مرادی کو اس کی عبارت سی بیان کرنا اسطرح کہ وہ درمیانی طبقے کے لوگوں کے عرف کے مطابق ہو اور وہ وہ لوگ ہیں جو بلاغت کے درجے تک نہ پہنچے ہوں اور نہ کلام کرنے اور نہ سمجھ پانے سے بالکل عاری ہوں۔
ایجاز	اپنے معنیٰ مرادی کو کم عبارت کے ساتھ ادا کرنا لیکن ساتھ ہی ساتھ غرض متکلم پوری ہوتی ہو تو ایجاز کہلاتا ہے اور اگر متکلم کی غرض اس کلام سے پوری نہ ہوتی ہو تو اسے "خلال" کہتے ہیں۔
اطناب	اپنے معنیٰ مرادی کو ایسی عبارت سے بیان کرنا جو اس سے زائد ہو مگر اس زائد کا فائدہ بھی ہو تو اسے اطناب کہتے ہیں۔ اگر فائدہ نہ ہو تو اسے "تطویل" کہتے ہیں جبکہ زیادتی متعین نہ ہو۔ اگر زیادتی متعین ہو تو اسے "حشو" کہتے ہیں۔
ایجاز قصر	ایجاز کبھی اس طرح ہوتا ہے کہ مختصر سی عبارت اپنے ضمن میں کثیر معانی کو سمیٹے ہوتی ہے بلغاء کی توجہ کا مرکز یہی ہوتا ہے اسی کے ساتھ بلاغت میں ان کے مراتب جدا ہوتے ہیں اس کو ایجاز قیصر کہتے ہیں۔
ایجاز حذف	کبھی ایجاز کسی کلمہ یا جملہ یا اس سے زائد عبارت کو حذف کرنے سے ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ ایک ایسا قرینہ ہوتا ہے جو محذوف عبارت کی تعیین کرتا ہے اسکو ایجاز حذف کہتے ہیں۔

توشیع کی تعریف	اس سے مراد یہ ہے کہ کلام کے آخری حصہ میں کوئی لفظ تثنیہ ذکر کیا جائے پھر اس کی تفسیر کے لیے دو چیزیں ذکر کی جائیں۔
تکریر کی تعریف	اس سے مراد غرض خاص کے لیے تکرار کرنا
جملہ معترضہ کی تعریف	کسی ایک جملہ کے اجزاء کے درمیان کوئی لفظ لے آنا یا دو معنوی طور پر باربط جملوں کے درمیان کوئی لفظ لے آنا کسی غرض کے لیے۔
ایغال کی تعریف	اس سے مراد کلام کو کسی ایسی چیز کے ساتھ ختم کرنا جو کسی غرض کا فائدہ دے لیکن اصل کلام اس غرض کے بغیر ہی پورا ہو جائے۔
تذییل کی تعریف	ایک جملے کے بعد ایک دوسرا جملہ لانا جو پہلے جملہ کے معنیٰ کو مشتمل ہو اور اس دوسرے ہم معنیٰ جملہ کو لانے سے مقصود پہلے جملے کی ہی تاکید ہو۔
احتراس کی تعریف	کلام میں اگر مقصود کے خلاف کوئی وہم پیدا ہو رہا ہو تو ایسا کلمہ لانا جو اُس وہم کو دفعہ کر دے تو اسے احتراس کہتے ہیں۔
تکمیل	کلام میں کوئی فضلہ لانا جو معنیٰ میں مزید حسن پیدا کر دے۔

الخاتمہ

(خاتمہ کلام کو مقتضائے ظاہر کے خلاف لانے کے بیان میں)

نام	تعریفات
تعریف	ماقبل میں مذکورہ قواعد کے مطابق کلام کو ذکر کرنا مقتدائے ظاہر کے مطابق کلام کرنا کہلاتا ہے۔
التفات کی تعریف	اس سے مراد یہ ہے کہ اپنے کلام کو حالت تکلم، خطاب یا غیبت سے کسی دوسری حالت کی طرف منتقل کرنا۔
تجاہل عارفانہ	کسی غرض کے لیے ایک معلوم چیز کو غیر معلوم بنا دینا۔
حکیم کا اسلوب	مخاطب کو اس کی امید کے برعکس ملنا یا اسی طرح سائل کو اس کے سوال سے ہٹ کر جواب دینا اس بات پر آگاہ کرنے کے لیے کہ اسی کا قصد کرنا زیادہ مناسب ہے۔
تغلیب کی تعریف	دو چیزوں پر کسی لفظ کے اطلاق کرنے میں ایک دوسرے پر غلبہ دے دینا۔

علم البیان

نام	تعریفات
علم البیان	وہ علم کہ جس میں تشبیہ، مجاز اور کنایہ سے بحث کی جائے۔
تشبیہ	ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملانا کسی وصف کے اندر اداۃ کے ساتھ کسی غرض کے لیے
وجہ شبہ	وہ وصف خاص ہوتا ہے جس میں طرفین کے اشتراک کا قصد کیا جائے۔
حرف تشبیہ	وہ لفظ جو معنی مشابہت پر دلالت کرے۔ (اداۃ تشبیہ)
تشبیہ بلیغ	جب کلام سے حرف تشبیہ اور وجہ شبہ کو حذف کر دیا جائے تو اسے تشبیہ بلیغ کہتے ہیں۔
تشبیہ ملفوف	جب کلام میں دو یا دو سے زائد مشبہ ذکر کیا جائے پھر مشبہ بہ کو
تشبیہ مفروق	جس میں پہلے ایک مشبہ اور مشبہ بہ کو ذکر کیا جائے اسی طرح آخر تک

تشبیہ تسویہ	اگر مشبہ متعدد اور مشبہ بہ ایک ہو تو اسے تشبیہ تسویہ کہتے ہیں۔
تشبیہ جمع	جب مشبہ بہ متعدد اور مشبہ ایک ہو تو اسے تشبیہ جمع کہتے ہیں۔
تمثیل	جب وجہ شبہ متعدد چیزوں سے لی گئی ہو۔
غیر تمثیل	جب وجہ شبہ متعدد چیزوں سے نہ لی گئی ہو۔
مفصل	جس میں وجہ شبہ مذکور ہو۔
مجمل	جس میں وجہ شبہ مذکور نہ ہو۔
مؤکد	جس میں حرف تشبیہ کو حذف کر دیا جائے۔
مرسل	جس میں حرف تشبیہ کو حذف نہ کیا جائے۔
تشبیہ مؤکد	اگر مشبہ بہ کی کی مشبہ کی طرف اضافت کی جائے تو اسے تشبیہ مؤکد کہتے ہیں۔
تشبیہ مقلوب	کبھی غرض لوٹتی ہے مشبہ بہ کی طرف جب کہ تشبیہ کے دونوں طرف برعکس ہوں۔
مجاز	وہ لفظ جو اس معنی میں استعمال ہو جس کے لیے اس کو وضع نہیں کیا گیا اور ساتھ ایسا قرینہ بھی ہو جو اس کو سابق معنی مراد لینے سے روک دے
استعارہ	وہ مجاز جس میں علاقہ مشابہت کا ہو۔
اصل الاستعارہ	استعارہ میں اصل یہ ہے کہ جس میں طرفین میں سے کوئی ایک وجہ شبہ اور اداۃ کو حذف کر دیا گیا ہو اس میں مشبہ کو "مستعار لہ" مشبہ بہ کو "مستعار منہ" کہا جاتا ہے۔
استعارہ مصرحۃ	وہ استعارہ جس میں مشبہ بہ کے لفظ کے ساتھ تصریح ہو۔
استعارہ مکنیہ	جس استعارہ میں مشبہ بہ کو حذف کر دیا جائے اور اس کے لوازمات میں سے کسی لازم کو ذکر کیا جائے۔
استعارہ تخیلیہ	مشبہ بہ کے لازم کو مشبہ کے ساتھ ثابت کرنے کو استعارہ تخیلیہ کہتے ہیں۔
استعارہ اصلیہ	وہ استعارہ جس میں مستعار اسم غیر مشتق ہو۔
استعارہ تبعیہ	وہ استعارہ جس میں مستعار فعل یا حرف یا پھر کوئی اسم مشتق ہو۔
استعارہ مرشحہ	وہ استعارہ جس میں مشبہ بہ کے مناسب کو ذکر کیا جائے۔
استعارہ مجردہ	وہ استعارہ جس میں مشبہ کے مناسبات کو ذکر کیا جائے۔
استعارہ مطلقہ	وہ استعارہ جس میں مناسب کا ذکر نہ کیا جائے۔
مجاز مرسل	وہ مجاز جس میں علاقہ غیر مشابہت کا ہو۔
مجاز مرکب	مرکب اس معنی میں استعمال ہو جس کے لیے اسے وضع نہ کیا گیا ہو اور وہاں علاقہ بھی غیر مشابہت کا ہو تو اسے مجاز مرکب کہتے ہیں۔
استعارہ تمثیلیہ	وہ مجاز مرکب جس کے اندر علاقہ مشابہت ہو۔
مجاز عقلی	فعل یا معنی فعل کی اسناد کرنا اس کے اندر جس کے لیے اسے وضع نہ کیا گیا ہو متکلم کے نزدیک ظاہر میں کسی علاقہ کی وجہ سے
کنایۃ	وہ لفظ جس کے معنی کے لازم کو مراد لیا گیا ہو ساتھ یہ کہ اسکا حقیقی معنی بھی مراد لینا جائز ہو۔
تلویح	جس کنایہ میں واسطے کثیر ہوں اسے تلویح کہتے ہیں۔
رمز	جس کنایہ میں واسطے کم ہو اور مخفی و پوشیدہ ہوں اسے رمز کہتے ہیں۔
ایماو اشارہ	اگر کنایہ میں واسطے کم ہوں یا ہوں ہی نہ اور ان کی وضاحت کر دی گئی ہو تو اسے ایماو اشارہ کہا جاتا ہے۔

تعریف	کلام کو ایک جانب مائل کرنا

علم البدیع

نام	تعریفات
علم بدیع	علم بدیع وہ علم جس سے اس کلام کو خوبصورت بنانے کے طریقے پہچانے جاتے ہیں جو مقتضائے حال کے مطابق ہو۔ پھر ان طریقوں کی دو اقسام ہیں (1)محسنات معنویہ (2)محسنات لفظیہ
محسنات معنویہ	جن سے معنوی خوبصورتی معلوم ہو ان کو "محسنات معنویہ" کہتے ہیں
محسنات لفظیہ	جن سے لفظی خوبصورتی معلوم ہو ان کو "محسنات لفظیہ" کہتے ہیں

محسنات معنویہ

نام	تعریفات
(1)توریہ	جب کلام میں ایسا لفظ ذکر کیا جائے جس کے دو معنی ہوں "ایک قریب" جس کے بولتے ہی ذہن میں اس کے معنی آجائیں۔ "دو بعید" جو کسی مخفی قرینہ کی وجہ سے کسی فائدہ کے لیے سمجھا جائے۔
(2) ابہام	کلام میں ایسا لفظ لانا جو دو متضاد جہتوں کا احتمال رکھتا ہو۔
(3) توجیہ	معانی کے لیے کوئی لفظ وضع کیا جائے تو اس معنی کا فائدہ دینا توجیہ کہلاتا ہے لیکن یہ الفاظ انسان یا انسان کے علاوہ دوسری چیزوں کے نام بھی ہوتے ہیں۔
(4) طباق	کلام میں دو متقابل معانی کو اکٹھا کرنا
(5) طباق مقابلہ	طباق مقابلہ یہ ہے کہ کلام میں دو یا دو سے زائد معانی کو ذکر کیا جائے اور پھر ان کے مقابل معانی کو اسی ترتیب سے بعد میں ذکر کیا جائے۔
(6) تدبیج	رنگوں کے الفاظ کے درمیان تقابل کرنا
(7) ادماج	ایک کلام کسی غرض و معنی کے لیے کیا گیا ہو اور ساتھ ہی ساتھ وہ ایک اور معنی کو بھی ضمنی طور پر شامل ہو۔
(8) استتباع	یہ بھی ادماج کی ایک قسم ہے وہ یہ ہے کہ کسی کی تعریف اس انداز سے کی جائے کہ ایک تعریف سے تبعاً دوسری تعریف ہو جائے۔
(9) مراعاۃ النظیر	کچھ الفاظ کو جمع کرنا ایسے الفاظ جو ایک دوسرے کے مناسب ہوں متضاد نہ ہوں۔
(10) استخدام	ایک لفظ ذکر کر کے ایک معنی مراد ہو مگر جب ان کی طرف ضمیر لوٹائی جائے تو اس سے کوئی اور معنی مراد ہو یا پھر ایک لفظ کی طرف دو چیزیں لوٹائی جائیں کہ ان میں سے پہلی ضمیر کو لوٹاتے وقت اس لفظ سے جو معنی مراد لیا تھا دوسری ضمیر کو لوٹاتے ہوئے اس کے علاوہ اور معنی مراد لیا جائے۔
(11)استطراد	متکلم پہلے جس غرض میں کلام کر رہا تھا اس سے ایک دوسری غرض میں کلام شروع کر دے مناسبت کی وجہ سے پھر پہلی غرض کی تکمیل کے لیے لوٹ آئے۔
(12)افتنان	دو مختلف فنوں کو ایک کلام میں جمع کرنا۔

(13)جمع	متعدد چیزوں کو کسی ایک حکم کے تحت اکٹھا کرنا جمع کہلاتا ہے۔
(14)تفریق	ایک نوع کی دو چیزوں میں تفریق کر دینا تفریق کہلاتا ہے۔
(15)تقسیم	کسی چیز کی تمام اقسام کو مکمل طور پر ذکر کر دینا تقسیم کہلاتا ہے۔
تقسیم کی دوسری قسم	متعدد چیزوں کا ذکر کیا جائے اور پھر ان متعدد میں سے ہر ایک کے لیے جو حکم ہے وہ اس کی طرف لوٹا دینا۔
تقسیم کی تیسری قسم	کسی چیز کے احوال کو ذکر کر کے ان میں سے ہر حال کے مناسب چیزوں کو ان کی طرف مضاف کر دینا
(16)طی ونشر	متعدد چیزوں کو اجمال یا تفصیل کے ساتھ ذکر کرنا پھر ان میں سے ہر ایک کے مناسبات کو سامع کی سمجھ پر اعتماد کرتے ہوئے بغیر تعین کے ذکر کرنا۔
(17) ارسال المثل والکلام الجامع	ایسا کلام کرنا جو بہت سی جگہوں پر بطور مثال بھی استعمال ہو سکے۔
(18)مبالغہ	کسی وصف کے بارے میں یہ دعویٰ کرنا کہ وہ زیادتی اور کمی میں اس حد تک پہنچ گیا ہو جو عقل سے بعید یا محال ہے۔
تبلیغ	ایسا مبالغہ جو عقلاً اور عادتاً ممکن ہو۔
اغراق	ایسا مبالغہ جو عقلاً ممکن ہو عادتاً ممکن نہ ہو۔
غلو	ایسا مبالغہ جو عقلاً اور عادتاً محال ہو۔
(19)مغایرت	کسی چیز کی مذمت بیان کرنے کے بعد مدح سرائی کرنا پھر مدح کے بعد مذمت کرنا
(20) تاکید مدح مشابہ بالذم	مدح کی تاکید یوں لانا جو مذمت کے مشابہ ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
قسم اول	صفت مدح کا استثناء کرنا صفت ذم منفی سے اس طور پر کہ وہ اس میں داخل ہو۔
قسم ثانی	کسی چیز کے لیے صفت مدح کو ثابت کیا جائے پھر اس کے بعد حرف استثناء کو لایا جائے جو کہ اپنے ساتھ ایک دوسری صفت مدح کو ملے ہوئے ہو
(21) تاکید ذم مشابہ بالمدح	زم کی تاکید لانا ایسی صفت کے ساتھ جو مدح کے مشابہ ہو اس کی دو قسمیں ہیں۔
قسم اول	منفی صفت مدح سے صفت ذم کی نفی کرنا اس طور پر کہ وہ اس میں داخل ہو۔
قسم ثانی	کسی چیز کے لیے صفت مذمت کو ثابت کیا جائے پھر اس کے بعد حرف استثناء کو ذکر کیا جائے جو کہ ایک اور صفت مذمت کو اپنے ساتھ لائے۔
(22)تجرید	ایک صفت والی چیز سے دوسری چیز نکالنا جو اسکی مثل ہو مبالغہ کے طور پر یہ بتانے کے لیے کہ یہ کامل طور پر موجود ہے۔ تجرید حرفوں کے ساتھ آتا ہے کبھی ان کے علاوہ بھی ہوتی ہے۔ (1) من (2)فی (3)باء
(23)حسن تعلیل	کسی وصف کے لیے ایک علت غیر حقیقہ کا دعویٰ کیا جائے کہ جس میں غرابت ہو۔
(24) ائتلاف اللفظ مع المعنی	الفاظ معانی کے موافق ہوں لہٰذا بھاری اور شدت والی عبارت فخر اور بہادری کے لیے جبکہ رقت بھری اور نرم عبارات غزل وغیرہ کے لیے استعمال کی جائیں۔

محسنات لفظیہ

نام	تعریفات
(1) تشابہ الاطراف	یہ ہے کہ (نثر میں) کسی جملے کے اخیری حصے کو اس کے بعد والے جملے کے شروع میں لایا جائے۔
(2) جناس	دو لفظوں کا بولنے میں برابر ہونا مگر معنیٰ میں ایک جیسا نہ ہونا اس کی دو قسمیں ہیں۔ قسم اول جناس تام اور قسم ثانی جناس غیر تام ہیں
جناس تام	جس میں ایک لفظ کے حروف چار چیزوں میں دوسرے لفظ کے حروف جیسے ہوں۔ (1) ہیت کے اندر (2) نوع کے اندر (3) عدد کے اندر (4) ترتیب کے اندر
جناس غیر تام	جس میں دو لفظوں کے مابین ماقبل مذکورہ چار چیزوں میں سے کسی ایک میں اختلاف ہو جائے۔
جناس تام کی چار اقسام ہیں	
متماثل	جناس تام ایک ہی نوع کی دو لفظوں کے درمیان ہو۔
مستوفی	وہ جناس تام جس میں دو مختلف نوعیں ہوں۔
تشابہ	اگر جناس تام دو ایسے لفظوں کے درمیان ہو جن میں ایک مرکب دوسرا مفرد ہو اور لکھنے میں ایک جیسے ہوں۔
مفروق	اگر جناس تام دو ایسے لفظوں کے درمیان ہو جن میں ایک مرکب دوسرا مفرد ہو اور لکھنے میں ایک جیسے نہ ہوں۔
جناس غیر تام کی چھ اقسام ہیں۔	
محرف	وہ جناس غیر تام جس میں دو لفظوں کے درمیان حروف کی ہیت میں اختلاف ہو۔
مطرف	اگر تعداد حروف میں اختلاف ہو اور ان میں سے پہلے لفظ میں کوئی حرف زائد ہو۔
مزیل	اگر تعداد حروف میں اختلاف ہو اور ان میں سے دوسرے لفظ میں کوئی حرف زائد ہو۔
مضارع	اگر دو لفظوں میں اختلاف ہو جن دو حروف میں اختلاف ہے وہ بعید المخرج نہ ہوں۔
لاحق	اگر دو لفظوں میں اختلاف ہو جن دو حروف میں اختلاف ہے وہ بعید المخرج ہوں۔
جناس قلب	جب دو لفظوں میں ترتیب حروف میں اختلاف ہو۔
(3) نثر میں تصدیر	دو ایسے لفظ جو لفظ اور معنیٰ میں متفق ہیں یا لفظ میں تو ایک جیسے ہوں معنیٰ میں نہیں یا ان کے ملحقات الفاظ ہوں کہ ایک ہی ماخذ سے مشتق ہوں یا شبہ اشتقاق میں جمع ہوں تو نثر میں ایسے الفاظ میں ایک کو فقرہ کی ابتداء دوسرے کو فقرے کے آخر میں لانا نثر میں تصدیر کہلاتا ہے۔
نظم میں تصدیر	ایک لفظ بیت کے آخر میں جبکہ دوسرا لفظ مصرع اول کی ابتداء یا اس کے بعد آرہا ہو۔
(4) سجع	نثر کے فقروں کے آخر دونوں کلمات کا آخری حرف میں ایک دوسرے سے موافق ہونا۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔
مطرف	یہ آخری دونوں الفاظ وزن میں مختلف ہوں۔
متوازی	یہ "فاصلتان" وزن میں متفق ہوں۔
مرصع	دونوں فقروں کے تمام الفاظ یا اکثر الفاظ اور قافیہ میں ایک دوسرے سے متفق ہوں۔

(5)قلب	ایسا لفظ جس کو آگے سے پیچھے یا پیچھے سے آگے کی طرف پڑھا جاسکے۔
(6)عکس	کلام کے کسی جزء کو دوسرے پر مقدم کر کے اس کو اُلٹ دیا جائے۔
(7)تشریع	اس انداز میں بیت دو قافیوں پر کہنا کہ اگر اس میں سے بعض حصہ ساقط بھی ہو جائے تو بقیہ شعر مفید باقی رہے۔
(8)موار بہ	اس سے مراد کہ متکلم اپنے کلام کو ایسا لائے کہ تحریف یا تصحیف وغیرہ کے ساتھ وہ اس کا معنٰی تبدیل کر سکے تا کہ کسی مواخذہ سے محفوظ رہ سکے۔
(9)ائتلاف اللفظ مع اللفظ	عبارت کلام کے الفاظ کا مانوس اور غیر مانوس ہونے میں ایک ہی نوع سے ہونا۔

خاتمہ

نام	تعریفات
(1)سرقہ کلام	کسی دوسرے شخص کا کلام چوری کرنا۔ اسکی بہت سی اقسام ہیں بعض یہ ہیں۔
نسخ وانتحال	اپنے کلام کو نثر، نظم میں لانے والا شخص دوسرے شخص کے الفاظ کو بدلے بغیر ہی اس کا معنٰی بھی مراد لے۔ سرقہ کلام کی دوسری صورت یہ ہے کہ دوسرے کا کلام من وعن تو چوری نہ کیا جائے ہاں البتہ اس کے کلام کے مترادف الفاظ لائے جائیں۔ سرقہ کلام کی قریب المعنیٰ یہ صورت بھی ہے کہ نظم وترتیب کلمات کا خیال رکھتے ہوئے چند الفاظ کو ان کے متضاد الفاظ کے ساتھ بدل دیا جائے
انمارہ ومسخ	دوسرے شخص کے کلام سے معنٰی تو اخذ کیے جائیں مگر الفاظ کو یکسر بدل دیا جائے اب گویا کہ یہ دوسرا کلام اس پہلے کلام سے یا تو مختلف ہو یا کم از کم اس کے مساوی ہو۔
المام وسلخ	حرف معنیٰ کو اخذ کیا جائے مگر دوسرے کا کلام اصل کلام سے درجہ میں یا تو کم ہو یا مساوی۔
(2)اقتباس	کلام قرآن وحدیث میں سے کسی چیز پر مشتمل ہو لیکن انداز ایسا ہو کہ معلوم نہ ہو پائے کہ یہ قرآن وحدیث سے ہے۔
(3)تضمین	اس کا دوسرا نام "ایداع" ہے اس سے مراد شاعر کا شعر کسی دوسرے شاعر کے شعر کے کچھ حصے کو شامل ہو اور اگر وہ غیر مشہور ہو تو اس پر بھی تنبیہ کی جائے۔
(4)عقد وحل	عقد سے مراد نثر میں کیے گئے کلام کو نظم بنا دینا اور حل سے مراد نظم میں کیے گئے کلام کو نثر میں تبدیل کر دینا ہے۔
(5) تلمیح	متکلم اپنے کلام میں کسی آیت مبارکہ، حدیث پاک، مشہور شعر، ضرب المثل یا پھر کسی قصہ کی طرف اشارہ کرے۔
(6)حبس ابتداء	متکلم آغاز کالم میں عمدہ الفاظ خوبصورت تراکیب اور صحیح معانی لائے۔
براعت استہلال	جب متکلم کے مقصود کی طرف ایک لطف اور خوبصورت اشارہ پر مشتمل ہو۔
(7) حسن تخلص	جیسے ہی کلام کا آغاز ہو تو فوراً ابتداء ہی سے اپنے مقصود کی طرف یوں منتقل ہونا کہ ان دونوں (ابتدائے کلام اور مقصود) کے درمیان مناسب کی رعایت کی جائے۔
(8)براعت طلب	اس سے مراد طالب اپنے دل میں خواہش کی طرف اشارہ تو کر دے لیکن اپنی طلب میں اس کی صراحت نہ کرے۔
(9)حسن انتہا	کلام کے آخر میں متکلم خوبصورت الفاظ عمدہ عبارت اور صحیح معانی کو ذکر کرے۔
(10) براعت مقطع	اگر یہ ایسے الفاظ پر مشتمل ہو جو کلام کے اختتام کی طرف اشارہ کر رہے ہوں تو اسے براعت مقطع کہتے ہیں۔